ایڈیٹر کے نام ایک خط

''برادرم ڈاکٹر جالندھری صاحب! سلام مسنون!

المعارف کا تازہ شمارہ موصول ہوا، حسبِ سابق جاندار بلکہ شاندار ہے۔ پڑھ کر لطف آیا، ایک بات کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ آپ نے اقبال کے چھٹے خطبے کے حوالے سے مسلم خواتین کے اپنے ناپسندیدہ شوہروں سے نجات حاصل کرنے کے لیے ارتداد کی راہ اختیار کرنے کے بارے میں لکھا ہے (صفحہ: ۸)۔ یہ بات آپ نے (پروفیسر) لئیق صاحب والے سیمینار اور بعد کے اجلاسوں میں بھی دہرائی ہے۔ اس بات کے درست ہونے میں تو کلام نہیں، لیکن مجھے یہ چھٹے خطبے میں کہیں نظر نہیں آئی۔ آپ بھی اس کو ایک بار پھر دیکھ لیں۔

میں دل کا By Pass کرانے کے لیے کل پنڈی کے فوجی ہسپتال میں داخل ہو رہا ہوں۔ اپریشن ۲۴رفروری کو ہوگا۔ میری شفایابی کے لیے دُعا فرمائیں۔''

مخلص
شبلی
20/2/2001

المعارف (اکتوبر-دسمبر 2000ء) میں خاکسار نے اداریہ 'بنگلہ دیش کی عدالت کا ایک تاریخی فیصلہ' کے عنوان سے لکھا تھا، جس میں برصغیر میں مسلمانوں کی شدید قدامت پسندی کے نتیجہ میں مسلم خواتین کے مسائل اور مشکلات کا ذکر بحوالہ اقبال بھی آیا تھا۔ آپ نے لکھا تھا:

''ہر آدمی جانتا ہے کہ پنجاب میں چند واقعات میں مسلم خواتین نے اپنے ناپسندیدہ شوہروں سے رہائی پانے کے لیے مجبوراً ارتداد کی راہ اختیار کی ہے... ہندوستانی مسلمانوں کی شدید قدامت پسندی کی وجہ سے ہندوستانی ججوں کے لیے اس کے سوا چارہ نہیں کہ وہ قانون کی چند معیاری کتابوں (Standard Works) سے وابستہ رہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ زندگی (لوگ) تو برابر حرکت میں ہے اور قانون ساکن۔''

مندرجہ بالا خط میں ہمارے فاضل دوست ڈاکٹر شبلی نے لکھا ہے کہ انہیں مندرجہ بالا اقبال کا بیان ان کے چھٹے انگریزی خطبہ میں نظر نہیں آیا۔ چنانچہ یہاں اقبال کا مندرجہ بالا انگریزی بیان نقل کیا جاتا ہے۔فرماتے ہیں:

In the Punjab, as everybody knows, there have been cases in which Muslim women wishing to get rid of undesirable husbands have been driven to apostasy... Applying this test, I venture to ask: "Does the working of the rule relating to apostasy, as laid down in the Hidayh, tend to protect the interests of the Faith in this country. In view of the intense conservation of the Muslims of India, Indian judges cannot but stick to what one called Standard Works. The result is that while the peoples are moving, the law remains stationary." [1]

پتہ نہیں کہ ہمارے فاضل دوست ڈاکٹر شبلی نے اقبال کے انگریزی لیکچر کا کونسا ایڈیشن پڑھا ہے، جس میں اقبال کے مندرجہ بالا الفاظ ان کی گہری نظر سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ اقبال نے سچ کہا تھا:

ہدف سے بیگانہ تیر اس کا، نظر نہیں جس کی عارفانہ

آپ کی صحت کے لیے دُعا گو ہوں۔

مخلص

رشید احمد (جالندھری)

---

[1] ملاحظہ ہو، اقبال:
The Reconstruction of Religious Thought in Islam, Lahore (1986), p.134, Ed. M. Saeed Sheikh, Published by Institute of Islamic Culture